

حسن اخلاق کی تعریف و وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اچھے اخلاق کسے کہتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

انسان کی وہ خوبی کہ جس کی وجہ سے اس سے بلا تکلف ایسے افعال صادر ہوتے ہوں، جن کو عقلی اور شرعی اعتبار سے پسندیدہ اور اچھا سمجھا جاتا ہو، اسے حسن اخلاق کہتے ہیں۔ حسن اخلاق میں بہت سے نیک اعمال شامل ہیں، مثلاً لوگوں سے پیار سے پیش آنا، ان کی مدد کرنا، ان کی پریشانیاں دور کرنا وغیرہ۔

امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں :

"فالخلق عبارة عن هيئة في النفس راسخة عنها تصدر الأفعال بسهولة ويسر من غير حاجة إلى فكر وروية فإن كانت الهيئة بحيث تصدر عنها الأفعال الجميلة المحمودة عقلاً وشرعاً سميت تلك الهيئة خلقاً حسناً وإن كان الصادر عنها الأفعال القبيحة سميت الهيئة التي هي المصدر خلقاً سيئاً"

ترجمہ : خلق نفس میں راسخ ایک ایسی کیفیت کا نام ہے جس کی وجہ سے اعمال بغیر غور و فکر کی حاجت کے آسانی اور سہولت سے صادر ہوتے ہیں، پس اگر وہ کیفیت ایسی ہو کہ جس کے باعث اچھے اور عقلی اور شرعی طور پر پسندیدہ اعمال صادر ہوتے ہوں تو اس کیفیت کو حسن اخلاق کا نام دیا گیا ہے اور اگر اس کیفیت کے باعث برے اعمال صادر ہوں تو اس صادر کرنے والی کیفیت کو بد اخلاقی کا نام دیا گیا ہے۔ (احیاء علوم الدین، جلد 3، صفحہ 53، دار المعرفۃ، بیروت)

نوٹ : حسن اخلاق کی فضیلت اور اس کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے اس [لنک](#) پر موجود کتاب کا مطالعہ کریں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب : مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4235

تاریخ اجراء: 25 ربیع الاول 1447ھ / 19 ستمبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net